بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

091: باب 50- اسماء الحسنیٰ کا بیان۔

[آیت (الاعراف:180)]

شیخ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ''باب قول الله تعالى'' اگلا باب ﴿وَلِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى فَادۡعُوۡهُ بِهَا﴾ (اللہ تعالیٰ کے پیارے نام ہیں اللہ تعالیٰ کو ان ناموں سے پکارا کرو)۔

اس باب میں صرف ایک آیت کا ذکر کیا ہے شیخ صاحب رحمہ اللہ نے کہ اللہ تعالیٰ کے پیارے نام ہیں اللہ تعالیٰ کو ان ناموں سے پکارا جائے۔ پوری آیت میں بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَلِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى فَادۡعُوۡهُ بِهَا‌ ۖ وَذَرُوا الَّذِيۡنَ يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ اَسۡمَآٮِٕهٖ‌ ؕ سَيُجۡزَوۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ﴾ (الاعراف:180)

اسماء والصفات کا باب ایک عظیم باب ہے میں پچھلے بھی دروس میں کتاب التوحید میں بیان کر چکا ہوں چند دروس پہلے آپ مزید وضاحت اُس میں دیکھ لیں۔

یہاں پر شیخ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جب ناموں کی بات آئی تو سب سے بہترین اور عظیم نام کس کے ہیں؟ اللہ تعالیٰ کے نام ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نام اور صفات جو ہیں توحید کی تیسری قسم ہے توحید اسماء والصفات:

(۱) توحید ربوبیت۔

(۲) پھر توحید الوہیت (توحید عبادت)۔

(۳) پھر توحید اسماء والصفات۔

توحید اسماء والصفات سے اکثر لوگ غافل ہیں انجان ہیں، اکثر مسلمان انجان ہیں غافل ہیں جانتے نہیں ہیں تو شیخ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے یہ باب باندھا ہے تاکہ اِن میں ایک اہم قاعدہ بیان کریں، اس میں صرف ایک قاعدے کا بیان ہے اگرچہ باقی قواعد میں بیان کر چکا ہوں یہاں پر صرف ایک چیز پر بات کریں گے اور وہ ہے ''الإلحاد في اسماء الله تعالي'' (اللہ تعالیٰ کے ناموں میں الحاد کرنا)۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَلِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى﴾ (اور اللہ تعالیٰ کے پیارے نام ہیں)

﴿فَادۡعُوۡهُ بِهَا﴾ (پس اللہ تعالیٰ کو ان ناموں سے پکارو)

﴿وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِيٓ أَسْمَآئِهِ﴾(اور اُن لوگوں کے راستے کو چھوڑ دو جو اللہ تعالیٰ کے ناموں میں الحاد کرتے ہیں)

﴿سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾(جو وہ کرتے تھے اس کا بدلہ اُن کو ضرور ملے گا اس کی سزا اُن کو ضرور ملے گی)۔

اس آیت کی تفسیر میں سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ الحاد کا معنی شرک ہے، محض انہوں نے فرمایا کہ مشرکین نے اسم الجلالۃ سے اللات اور العزیز سے العزیٰ مشتق کیا تھا۔

اب اللہ تعالیٰ کا نام العزیز ہے کافروں نے کیا کیا؟ العزیٰ نکال لیا، العزیز سے العزیٰ۔ اللہ تعالیٰ المنّان ہے المنّان سے منات، اور اللہ تعالیٰ "اللہ" اللہ کے نام سے اللات، لات نکال لیا، یہ الحاد ہوا اللہ تعالیٰ کے ناموں کا۔

لحد جو ہوتا ہے عام طور پر راستے سے ہٹ جانے کو کہتے ہیں، راستے سے ہٹ جانے کو لحد کہتے ہیں اور قبر میں جو آپ سیدھا کھودتے ہیں پھر سائیڈ میں آپ شِق بناتے ہیں، ایک تو شِق ہوتا ہے ایک ہوتا ہے لحد۔ شِق ہوتا ہے سیدھا کہ سیدھی قبر بنانا، لحد ہوتی ہے سیدھی قبر بنانے کے بعد سیدھی کھدائی کے بعد آپ اس کی ایک جانب جو ہے وہ ایک گڑھا بنا دیتے ہیں کھدائی کر دیتے ہیں اسے لحد کہتے ہیں۔ تو سیدھے راستے سے ہٹ جانے کو لحد کہا جاتا ہے "الإلحاد" یعنی سیدھے راستے سے ہٹ جانا۔

اللہ تعالیٰ کے ناموں میں الحاد کیا ہوتا ہے؟ جو اللہ تعالیٰ کا سیدھا راستہ ہے اللہ تعالیٰ کے ناموں کے متعلق اُس سے ہٹ جانا اور اس کی مختلف صورتیں ہیں:

1۔ ایک صورت تو سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام معبودانِ باطلہ کے ناموں جیسے بیان کریں جیسا کہ اللہ سے یا الالٰه سے لات نکالا اور العزیز سے عزیٰ اور المنّان سے منات نکالا ہے اور یہ سارے کے سارے نام بتوں کے نام ہیں۔

2۔ یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ بھی صاحب اولاد ہے جیسا کہ نصاریٰ نے کہا کہ سیدنا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے۔

"الأب" اللہ تعالیٰ کا نام اَب نہیں ہے ربّ ہے۔ اَب یعنی والد، اللہ تعالیٰ والد نہیں ہے کسی کا اللہ تعالیٰ ربّ ہے۔

نصاریٰ نے کہا (عیسائیوں نے کہا) کہ اللہ تعالیٰ اَب ہے یعنی سیدنا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کا والد ہے باپ ہے نعوذ باللہ، اور عیسیٰ اللہ کا بیٹا ہے۔

تو یہ بھی الحاد ہے اسماء میں غلط ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء والصفات میں سے سب کا یا اُن میں سے بعض کا انکار کرنا تعطیل کرنا جیسا کہ جہمیوں نے کیا۔

یا اسماء کا اقرار کر کے صفات کا انکار کرنا کہ کوئی صفت نہیں ہے جیسا کہ معتزلہ نے کیا یہ بھی الحاد ہے۔

یا اسماء والصفات میں سے سب اسماء کا اقرار کرنا اور صفات میں سے صرف سات کا اقرار کرنا سات پر یقین کرنا جیسا کہ اشاعرہ نے کیا یہ بھی الحاد ہے۔

یا اللہ تعالیٰ کے اسماء ساروں پر ایمان لانا اور صفات میں سے صرف آٹھ پر ایمان لانا یہ بھی الحاد ہے جیسا کہ ماتریدیہ نے کیا۔

یہ بھی الحاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے متعلق کہنا اور صفات کے متعلق کہنا کہ ہم معنی نہیں جانتے کیا ہے۔اللہ تعالیٰ کے نام کیا ہیں نہیں جانتے، رحمٰن کا کیا معنی ہے اللہ اعلم، رحیم کا کیا معنی ہے اللہ اعلم، کریم کا کیا معنی ہے ہم نہیں جانتے تو یہ بھی الحاد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا معنی بھی ہے بے معنی کچھ نہیں ہے یاد رکھیں، الف لام میم جیسے حروف مقطعات نہیں ہیں جن کا معنی صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے ہم مخلوق نہیں جانتی۔ رحمٰن کا معنی الف لام میم جیسا نہیں ہے رحمٰن کا معنی رحم کرنے والا مہربان۔

4۔اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایسا مفہوم نکالنا جو شرعی طور پر قطعاً جائز نہ ہو اور جو سلف کے عقیدے کے بالکل مخالف ہو یعنی اسماء والصفات میں تحریف سے کام لینا یا باطل تاویل سے کام لینا، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ یعنی ہاتھ کا مطلب قدرت ہے طاقت ہے ہاتھ نہیں ہے اللہ تعالیٰ کا، رحمت کا مطلب ہے رحمت کا چاہنا اللہ تعالیٰ ارادہ کرتا ہے رحم کرنے کا لیکن رحم نہیں کرتا۔

یہ کیا ہے، یہ تحریف ہے۔تو تحریف کرنا یہ کہنا کہ بے معنی ہے یہ بھی الحاد ہے جائز نہیں ہے اور ایسا معنی بیان کرنا جو صحیح نہیں ہے جو سلف سے ثابت نہیں ہے جو غلط معنی ہے اس کا بیان کرنا بھی الحاد ہے۔

5۔اللہ تعالیٰ کے لیے ایسے نام ایجاد کرنا جو اللہ تعالیٰ کے نہ ہوں یہ بھی الحاد ہے جیسا کہ امام اُعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں"يدخلون فيها ما ليس منها" یہ شیخ صاحب رحمۃاللہ علیہ نے بیان کیا ہے کتاب التوحید میں کہ اُن میں ایسے نام داخل کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے نام ہی نہیں ہیں۔

نام توقیفی ہیں اللہ تعالیٰ کے جن کی دلیل ہے وہی ہم بیان کریں گے بغیر دلیل کے ہم اللہ تعالیٰ کا کوئی نام نہیں بیان کر سکتے، تو اللہ تعالیٰ کا ایسا نام ایجاد کرنا جو اللہ تعالیٰ کا نہیں ہے یہ بھی الحاد ہے جائز نہیں ہے۔

آگے جو اُثر ہیں وہ شیخ صاحب رحمۃاللہ علیہ بیان کرتے ہیں:

"وذكر ابن أبي حاتم عن ابن عباس رضي الله عنهما﴿يُلْحِدُونَ فِيٓ أَسْمَآئِهِۦ﴾(الاعراف:180)يشركون"(شرک کرتے ہیں(جو میں نے بیان کیا ہے))"وعنه"(سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں)"سموا اللات من الإله، والعزى من العزيز" یہ بیان کر چکے ہیں۔"وعن الأعمش" (اور امام اُعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں)"يدخلون فيها ما ليس منها" (اللہ تعالیٰ کے ناموں میں ایسے نام شامل کر دیتے ہیں جن کی کوئی دلیل نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے نہ ہوں)۔

بعض لوگ غلطی کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا نام براہمہ رکھتے ہیں اور وشنو رکھتے ہیں کہ جائز ہے کسی مسلمان کے لیے کہ وہ یوں اللہ تعالیٰ سے دعا کرے!

یہ بات درست نہیں ہے غلط ہے اور یہ جو نام ہیں براہمہ یا وشنو جو ہیں اگرچہ یہ ترجمے میں یعنی اللہ تعالیٰ خالق ہے اس کا ترجمہ ہندی زبان میں یا سنسکرت میں جو ہے وہ ہے براہمہ (خالق)"وشنو"(رزق دینے والا، الرازق یا رزاق جو ہے) لیکن یہ جو نام ہیں یہ باطل معبودات کے فکس ہو چکے ہیں، باطل معبود ہیں۔

اگر کسی بچے سے بھی پوچھیں گے کہ براہمہ کیا ہے وہ آسمان کی طرف اشارہ نہیں کرے گا کہ اللہ ہے وہ بُت کی طرف اشارہ کرے گا، فطرت سے انسان جان چکا ہے۔ انسان کی فطرت جب تبدیل ہوتی ہے تو ایسے تبدیل ہوتی ہے نعوذ باللہ! تو اس لیے وہ لفظ کہ اگر بچے کا نام عبدالحارث نہیں رکھ سکتے اتنا بڑا جرم ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کے لیے ایسا نام رکھنا ہی کیوں جو باطل معبود کے لیے خاص ہو چکا ہے کیا اللہ تعالیٰ کے نام کم پڑ گئے ہیں نعوذ باللہ؟! سبحان اللہ، یہ ہرگز جائز نہیں ہے۔

سوال: لفظ خدا جو ہم استعمال کرتے ہیں؟

جواب: لفظ خدا جو ہے وہ عام طور پر عام وہ چکا ہے جو اللہ کے لیے استعمال کرنا بھی جائز ہے کیونکہ خدا لفظ کسی زمانے میں آگ کو بھی کہا جاتا تھا لیکن اب آپ دیکھتے ہیں کہ خدا کہیں تو کہاں پر آپ کا ذہن جاتا ہے آگ کی طرف جاتا ہے؟ نہیں آگ کی طرف نہیں جاتا۔ ہاں اگر ایسا ماحول ہوتا کہ خدا کے لفظ سے آگ لازم آتی ہمارے ذہن میں تب بھی جائز نہیں تھا۔

سوال: خدا حافظ کہنا کیسا ہے؟

جائز ہے کوئی حرج نہیں ہے لیکن افضل یہ ہے کہ اللہ کہیں، خدا حافظ سے افضل ہے اللہ حافظ، اللہ کا نام ذکر بھی ہے اور اس کا فائدہ بھی ہے اور صرف اللہ کا نام لینے سے اجر و ثواب بھی زیادہ ہے۔ واللہ اعلم۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ) کے آڈیو درس (091. کتاب التوحید) سے لیا گیا ہے۔ سبق لسانی اور تعبیر کی غلطی کو درست کر دیا گیا ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی اور غلطی نظر آئے تو ضرور آگاہ کریں اور اس خیر کے کام میں شامل ہو جائیں۔

mp3 Audio